بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل قادیان

BUY NATIONAL SAVINGS CERTIFICATES DELIVERY 16 NOV 44 8 - A.M. GURDASPUR

جلد ۳۲	یوم شنبہ ۱۸ ماہ نبوت ۱۳۲۳ ہش	یکم ذی الحجہ ۱۳۶۳ھ	۱۸ نومبر ۱۹۴۴ء	نمبر ۲۷۱

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ڈلہوزی سے تشریف ... حضور کے متعلق ۸ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو راستہ میں بخار کی شکایت ہو گئی تھی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو تاحال بخار۔ نزلہ اور کھانسی کی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی طبیعت زیادہ خراب ہے۔ درد بھی ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت پیر حاجی احمد صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے۔ اور ۲۸ اپریل ۱۹۴۳ء کو بعمر ۷۶ سال ہوشیار پور میں وفات پا گئی تھی۔ اور وہیں امانتاً دفن کئے گئے تھے۔ آج ان کی نعش یہاں لائی گئی۔ بعد نماز عصر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔

فرنچ افریقن ایمپائر کے مختلف حصوں میں تبلیغ احمدیت کا پُر امید موقع

الحاج مولوی نذیر احمد صاحب مبلغ سیرالیون خشکی کے راستہ افریقہ کے مختلف بلاد و امصار میں فریضہ تبلیغ ادا کرتے ہوئے اور تبلیغ اسلام سے متعلق ضروری اور اہم معلومات حاصل کرتے ہوئے ہندوستان تشریف لا رہے ہیں۔ آپ کے تازہ خط جو آپ نے العبید (مصری سوڈان) سے یکم نومبر کو جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کی خدمت میں لکھا ہے اور جس میں نہائت اہم امور کا ذکر کیا ہے ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔ مولوی صاحب موصوف لکھتے ہیں۔

فورٹ لامی چاڈ کے فرانسیسی علاقہ کا دار الحکومت اور مشہور شہر ہے۔ یہاں سے گزرنے والی سڑک جو نائیجیریا کو مصری سوڈان سے ملاتی ہے۔ چونکہ بارشوں کی وجہ سے بند تھی۔ اس لئے مولوی صاحب کو تین ہفتہ فورٹ لامی میں ٹھہرنا پڑا۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے اس علاقہ کے اکابرین کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور کی خوشخبری سنائی۔ عربی رسالہ "البشریٰ" کے بعض نمبر تقسیم کئے۔ جامع مسجد کے امام صاحب کو تبلیغ کی۔ مگر انہوں نے مخالفت کی۔ اس کے علاوہ افریقہ کے مختلف حصوں سے جو حاجی مکہ معظمہ جا رہے تھے۔ اور مکرم مولوی صاحب کی طرح سڑک بند ہونے کی وجہ سے فورٹ لامی میں رکے پڑے تھے۔ ان کو بھی احمدیت کا پیغام پہنچایا۔

اور عربی لٹریچر تقسیم کیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بعض علاقوں کے لوگ بہت متاثر ہوئے اور انہوں نے اپنے علاقوں میں آنے کے لئے مولوی صاحب موصوف کو دعوت دی۔ چنانچہ فرنچ افریقن ایمپائر کے مختلف حصوں کے حاجیوں نے مولوی صاحب سے درخواست کی کہ ہمارے ہاں ضرور آئیں۔ خصوصاً ملک Dahomey کے حاجیوں نے بہت زیادہ اصرار کیا۔ یہ علاقہ گولڈ کوسٹ اور نائیجیریا کے درمیان واقع ہے۔ اسی طرح فرنچ سوڈان اور علاقہ گامبیا اور Ivory Coast کے بعض معززین نے بھی مولوی صاحب کو اپنے ہاں بلایا۔ بعض علماء اور حجاج نے مخالفت بھی کی۔ مگر وہ قابل توجہ نہیں تھی۔

تین ہفتہ پیغام حق پہنچانے کے بعد مکرم مولوی صاحب ۱۴ اکتوبر کو فورٹ لامی سے روانہ ہوئے۔ اور بذریعہ لاری نو دن تک سفر کرنے کے بعد مصری سوڈان کی سرحد پر پہنچے۔ یہاں سے لاری تبدیل کرکے پانچ روز کا سفر کرنے کے بعد العبید پہنچے۔ جو سوڈان ریلوے کا آخری سٹیشن ہے۔ گویا ۱۳۸۲ میل کا سفر لاریوں کے ذریعہ چودہ دن میں ختم کیا۔ بوجہ ریتلا اور گرم علاقہ ہونے کے یہ سفر نہائت پُرمشقت تھا۔ مگر مولوی صاحب موصوف لکھتے ہیں۔ ایک مبلغ اور مجاہد کے لئے کچھ چیز نہیں۔ سینکڑوں افریقن اسی راستہ

سے حج کے لئے جاتے ہیں۔ جولائی۔ اگست تمبر اور اکتوبر کے مہینوں میں یہ راستہ بہت تکلیف دہ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ بارشوں کی وجہ سے اس سڑک کے بعض حصے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ البتہ نومبر سے جون تک کھلا رہتا ہے۔

اس سفر کے دوران میں مکرم مولوی صاحب نے فرانسیسی علاقہ اور مصری سوڈان کے بہت سے قصبات اور شہروں میں احمدیت کا پیغام پہنچایا اور جہاں جہاں گئے سلسلہ کا عربی لٹریچر بھی تقسیم کیا۔ خاص طور پر بحر الغزال۔ آتیا۔ الفاشر الجنینہ۔ البشر۔ العبید اور آڈری کے ائمہ مساجد اور مسلم زعماء سے ملاقاتیں کیں۔ اور تبلیغ کی۔ آڈری جو فرانسیسی علاقہ کا ایک قصبہ ہے۔ یہاں کے ایک عالم اور اس کے بھائی نے تو مکرم مولوی صاحب کو نہائت ہی دردمندانہ پیغام دیا۔ انہوں نے کہا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح والمہدی کی خدمت میں ہمارا اسلام پہنچانا۔ اور ہماری طرف سے حضور کی خدمت میں درخواست کرنا کہ اس ملک میں سب سے پہلے ہم حضور کی بیعت کرکے جماعت میں شامل ہوتے ہیں۔ اسی طرح البشر کی جامع مسجد کے امام صاحب نے احمدیت کی تصدیق کی۔ اور اس علاقہ کے جملہ مسلمانوں کو احمدیت کا پیغام پہنچانے کا وعدہ کیا۔ البشر ایک مشہور تاریخی شہر ہے جہاں پراونشل کمشنر رہتا ہے۔ یہاں کی جامع مسجد نہائت عالی شان ہے۔ امام صاحب مذکور ان دنوں بیمار تھے۔ اور نہائت عاجزی سے دعا کی درخواست کرتے تھے

مکرم مولوی نذیر احمد صاحب نے اس قسم کے امید افزا اور خوشکن حالات کے پیش نظر نظارت دعوۃ و تبلیغ کو خصوصیت سے اس طرف توجہ دلاتے ہوئے لکھا ہے۔

میں نہائت درد اور اصرار سے جناب کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ کہ قادیان میں مبلغین کو فرنچ زبان سکھانے کے لئے جلد از جلد انتظام فرمایا جائے۔ اور جلد از جلد ان علاقوں کے لئے مبلغ ارسال فرمائے جائیں۔ لوگوں کا مطالبہ ہے کہ مصری سوڈان اور فرانسیسی مقبوضات کے لئے مبلغ بھیجے جائیں۔ سوڈان میں کام کرنے کے لئے عربی اور انگریزی جاننا ضروری ہوگا اگرچہ انگریزی کے بغیر بھی گزارہ ہو سکتا ہے۔ لیکن فرانسیسی علاقوں کے لئے فرنچ اور عربی جاننا لازمی ہے۔ مصری سوڈان کے لوگ دیگر اسلامی ممالک کی نسبت اسلام سے زیادہ محبت رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں جنوبی سوڈان میں اسلام کا نام و نشان نہیں اور عیسائی مشنری لوگوں کو دھڑا دھڑ عیسائی بنا رہے ہیں۔ اس لئے بعض معززین نے پُرزور درخواست کی ہے۔ کہ وہاں آدمی بھیجا جائے۔ ورنہ یہ اسلامی ملک آدھا مسلم اور آدھا عیسائی ہو جائے گا۔

بالآخر مولوی صاحب موصوف نے لکھا ہے

آجکل لاریوں اور ریلوں کے ذریعہ افریقہ کے ہر حصہ سے دوسرے حصہ تک بآسانی خشکی کے راستہ سفر ہو سکتا ہے۔ ڈاکار۔ فری ٹاؤن کوناکری۔ آکرا۔ کماسی ٹمبکٹو۔ الجیرز طرابلس الغرب ٹیونس اور خرطوم کے درمیان تقریباً سال بھر لاریوں کی آمد و رفت جاری رہتی ہے۔ اور بہت سے دریاؤں مثلاً نائیجر۔ کونگو۔ نیل میں

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

بڑی بڑی کشتیوں کے ذریعہ سینکڑوں اور ہزاروں میل تک آمد و رفت ہوتی ہے۔ اور عنقریب ہوائی جہازوں کے ذریعہ سفر کرنے کے لئے بھی بہت سی آسانیاں پیدا ہو جائیں گی۔ افریقہ میں کثرت سے ہوائی میدان تیار کئے جا رہے ہیں۔ غرض مولوی صاحب نے لکھا ہے۔ کہ افریقہ کا کوئی حصہ ایسا نہیں جہاں آسانی سے مبلغ نہ جا سکے۔ اور اسی بنا پر انہوں نے مرکز سے درخواست کی ہے۔ کہ وہاں پر کثرت سے مبلغ بھیجے جائیں۔ جو پوری ہمت اور محنت سے تبلیغ کریں۔ اور ہر طرح کی تکالیف برداشت کرتے ہوئے اس علاقہ میں اسلام کا جھنڈا بلند کریں۔

اخبار "دی نائیجیرین ڈیلی ٹائمز لیگوس" نے مولوی صاحب کے ورود لیگوس کا شاندار پیرایہ میں ذکر کیا ہے۔ مولوی صاحب العبید (مصری سوڈان) سے ۲ کو روانہ ہوئے ہیں۔ آپ خرطوم، مصر، فلسطین شام اور عراق کے راستہ ہندوستان آ رہے ہیں۔ ان کے بخیریت پہنچنے کے لئے احباب دعا فرمائیں ؛

سیدہ ام وسیم صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالت

قادیان ۱۶ نبوت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کو کل شام اچانک بہت تکلیف ہو گئی۔ اس کے بعد نہایت خطرہ کا مرحلہ تو خدا کے فضل سے خیریت سے گذر گیا مگر رات بے چینی اور بے خوابی میں گذری۔ اور اس وقت بھی بخار اور درد کی تکلیف ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرماویں۔

حکام ضلع امرتسر کے رویہ کے خلاف جماعت احمدیہ لاہور کی قرارداد

لاہور ۱۵ نومبر (بذریعہ ڈاک) جماعت احمدیہ لاہور کا ایک خاص اجلاس ۱۴ نومبر ۱۹۴۴ء کو منعقد ہوا۔ جس میں یہ قرارداد پاس کی گئی۔ کہ یہ جلسہ افسران ضلع امرتسر کے اس رویہ کے متعلق احتجاج کرتا ہے۔ جو انہوں نے ۱۲ نومبر کے جماعت احمدیہ امرتسر کے جلسہ کو منتشر کرنے میں اپنے قانونی اختیارات کو ترک کرنے سے ظاہر کیا۔ جو جلسہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احترام میں منعقد کیا گیا تھا اور جس میں غیر مسلم مقررین نے بھی تقریریں کرنی تھیں۔ یہ جلسہ حکام کی اجازت کے ساتھ منعقد کیا گیا تھا۔ اور شروع کرنے سے پہلے احمدیوں نے پولیس کی ہدایت پر اپنی تمام سوٹیاں پولیس کے حوالہ کر دی تھیں۔ اور پولیس نے جلسہ کی حفاظت کا وعدہ کیا تھا۔ مگر پولیس نے احرار میں سے شرارت کرنے والوں کا کوئی انتظام نہ کیا اور نہ احمدیوں کی حفاظت کی۔ خاص کر ایسی حالت میں جبکہ احمدیوں کو اس حفاظت خود اختیاری کے سامان سے بھی محروم کر دیا گیا تھا۔ جو ان کے پاس تھا۔

چندہ عام پوری شرح سے نہ دینے والے احباب

احباب جماعت اور خاص کر نمائندگان مجلس مشاورت کو یہ امر پورے طور سے یاد ہونا چاہیئے۔ کہ مجلس مشاورت منعقدہ اپریل ۱۹۴۴ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ "جو افراد جماعت اپنا چندہ عام پوری شرح سے ادا نہیں کرتے۔ اور کم شرح سے دینے کیلئے مرکز سے اجازت بھی حاصل نہیں کرتے۔ اور نظارت بیت المال کی تحریص و تحریک کے باوجود اپنی اس حالت پر مصر رہتے ہیں۔ ان کا معاملہ نظارت بیت المال کی طرف سے مناسب سزا کیلئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سامنے پیش کیا جائے" حضور کے ارشادات کا مقتضیٰ ہے۔ کہ اسکو صرف پڑھنے اور سننے تک ہی محدود نہ رکھا جائے بلکہ ہر ایک جماعت میں جس قدر ایسے دوست ہوں جو پوری شرح سے چندہ نہیں دیتے ان کو اس فیصلہ سے پورے طور پر آگاہ اور متنبہ کر کے ان سے مطالبہ کیا جائے کہ یا تو وہ اپنے مخصوص حالات اور معذوری کو مقامی جماعت کے توسط سے پیش کر کے مرکز سے شرح چندہ کی تخفیف کو منظور کرائیں۔ یا پوری شرح سے چندہ ...

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مسئلہ نبوت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام

شہاب الدین صاحب احمدی موضع سستناور ضلع ہوشیارپور نے حضور کی خدمت میں لکھا۔

بحضور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ السلام علیکم کے بعد عرض ہے کہ ایک شخص نے یہ اعتراض کیا ہے۔ کہ حضرت مرزا صاحب نے ہر طرح کی نبوت سے انکار کیا ہے۔ اور فرمایا ہے۔ کہ نبوت ہر قسم کی بند ہے۔ تشریعی اور غیر تشریعی۔ اس سے کیا مراد ہے۔

حضور نے اس کے جواب میں تحریر فرمایا۔ "یہ درست ہے۔ کہ نبوت تشریعی و غیر تشریعی ایک رنگ میں بند ہے۔ یعنی جو بلا وساطت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ملے۔ مثلاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام غیر تشریعی نبی ہیں۔ مگر وہ واپس نہیں آ سکتے۔ کیونکہ ان کو نبوت قبل از زمانہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مل چکی تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام صرف اس نبوت کے قائل ہیں۔ (۱) جو غیر تشریعی ہو۔ (۲) جو باتباع و ظلیت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ملے۔ یعنی اس کی نبوت کے قائل ہیں۔ جو قبل از دعوےٰ بھی امتی ہو۔ اور بعد از دعویٰ بھی امتی رہے۔"

آیت فلیضحکوا قلیلاً ولیبکوا کثیراً

Digitized By Khilafat Library Rabwah

عبد الرب صاحب نے بھاگلپور سے لکھا۔

میرے پیارے آقا اور اسیروں کی رستگاری کرنے والے مصلح موعود۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں شگفتہ کلی تھا اور شاداب۔ مگر میں نے قرآن کریم میں دیکھا کہ فلیضحکوا قلیلاً و لیبکوا کثیراً۔ اس آیت پر زیادہ دھیان نہیں دیا مگر اب حالات نے مجھے مجبور کر دیا چنانچہ ان دنوں تردد ہی تردد اور غم ہی غم لاحق ہے۔ ڈاکٹری اصول بتلاتا ہے۔ کہ غم اور فکر کرنے سے انسان کسی کام کا نہیں رہتا مگر قرآن کریم بتلاتا ہے کہ زیادہ رو‏ؤ۔ تعجب ہے کہ ہم رونے ہی کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ غم مضبوط اور قوی انسان کو بھی پانی کر دیتا ہے۔ کیا ہم اس پر عمل نہ کریں کہ Laugh and be merry۔ کہ ہنسو اور خوش رہو۔ پس میرے آقا میرے لئے دعا فرمائیں کہ خداوند کریم مجھے ضائع نہ کرے بلکہ کسی کام کا ضرور بناوے۔ آمین۔

طالب دعا عبد الرب از بھاگلپور

اس کے جواب میں حضور نے لکھا "لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ یہ کس قرآن کریم میں لکھا ہے۔ ہمارے قرآن میں تو یہ آیت بے ایمانوں کے متعلق ہے۔"

اعلان برائے امداد مساجد

ریزولیوشن ۹۳ مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۴۴ء کے مطابق جماعت احمدیہ جموں کو تعمیر مسجد کے لئے مبلغ دو ہزار پانچسو روپے ۲۵۰۰ کی رقم احباب ریاست جموں و ملحقہ اضلاع پنجاب سے فراہم کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ اس شرط پر کہ مرکز کے لازمی چندوں پر اس چندہ کا مخالف اثر نہ پڑے۔ اور چندہ دہندگان اپنے وعدہ کے مطابق چندہ کا بجٹ ادا کر چکے ہوں۔

ناظر بیت المال

درخواست دعا

میرا عزیز بھائی حمید اللہ خان مدت سے بیمار ہے۔ اب کچھ عرصہ سے سر گنگا رام ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ جہاں کرنیل بھروچہ نے اس کا ران کے جوڑ کے پاس دوبارہ اپریشن کیا ہے۔ چونکہ بیماری خطرناک سمجھی گئی ہے اور بہت لمبی ہو گئی ہے۔ اس لئے بزرگان جماعت سے درخواست ہے کہ عزیز حمید اللہ خان کی صحت کیلئے درد دل سے دعا فرماویں۔ بیگم چودھری سر محمد ظفر اللہ خان ماڈل ٹاؤن لاہور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین
کا
نئے سال کے لئے نیا ڈھونگ

از خان بہادر میاں محمد صادق صاحب ریٹائرڈ ڈی ایس پی

اخبار "پیغام صلح" مورخہ یکم نومبر ۱۹۴۴ء کے صفحہ ۳ پر ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس کا عنوان ہے

"حضرت امیر ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد
تبلیغ اسلام کے لئے دس جواں ہمت اشخاص درکار ہیں"

ہر سال جلسہ سالانہ کے قریب "حضرت امیر ایدہ اللہ تعالیٰ" ایک نہ ایک نیا ڈھونگ کھڑا کیا کرتے ہیں۔ جس کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ کسی نہ کسی ڈھب سے لوگوں کی جیبوں سے روپیہ نکلتا رہے۔ اور ان کا کارخانہ چلتا رہے ورنہ ۱۹۴۰ء سے لے کر اب تک جو کچھ میں نے قریب سے دیکھا ہے وہ یہی کچھ ہے۔ کہ تبلیغ اور اشاعت اسلام کے کام کا فقط نام ہی نام ہے۔ اور اس روپیہ کے مقابل جو اب تک وصول ہوتا چلا آیا ہے۔ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ اور ہر سال اسی طرح ایک نہ ایک کھیل کھیلا جاتا ہے۔ چنانچہ زمانہ جنگ سے پہلے ایک دفعہ سپین مشن فنڈ کے نام سے بھی روپیہ جمع کیا گیا تھا۔ اس روپیہ سے کتنے مبلغ تیار کئے گئے؟ اور سپین بھیجے گئے؟ کوئی کچھ نہیں بتلا سکتا۔ ۱۹۴۲ء کے جلسہ سالانہ پر بھی یعنی دوران زمانہ جنگ میں بھی روپیہ جمع کیا گیا تھا۔ کہ بلاد غیر میں تبلیغ کی جائیگی۔ کیا تیاری یا تبلیغ ہوئی کچھ ظاہر نہیں کیا گیا۔ میں نے بھی اس موقعہ پر کچھ رقم دی تھی۔ جو بعد میں مد یتامیٰ میں تبدیل کرادی۔ اور یہ حال دیکھ کر رفتہ رفتہ چندہ ماہانہ دینا بھی بند کر دیا۔ اسی طرح یتیم خانہ کی تعمیر کے لئے بھی روپیہ جمع ہوا تھا۔ ایک مخیر دوست نے ایک ٹکڑا زمین کا اس غرض سے پیش کیا۔ لیکن دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے "حضرت امیر ایدہ اللہ" کی لاہور اور ڈلہوزی میں کوٹھیاں تو بن گئیں مگر نہ بنا تو یتیم خانہ

اس سال کے جلسہ سالانہ کے لئے جو نیا ڈھونگ کھڑا کیا گیا ہے۔ وہ بھی اسی قسم کا ہے۔ اشتہار دیا گیا ہے۔ کہ تین سال کے عرصہ میں دس جواں ہمت افراد دین اسلام کی اشاعت (بلاد غیر میں) کے لئے تیار کئے جائیں گے۔ اگر تین سال میں دس افراد تیار ہو سکتے ہیں۔ تو چاہیئے تھا کہ گزشتہ تیس سال میں اسی حساب سے ایک صد نہیں تو کم از کم دس ہی ایسے مبلغ تیار کئے ہوئے نظر آتے۔ کہ جونہی جنگ ختم ہوتی۔ فوراً بلاد غیر میں تبلیغ کے لئے روانہ کر دیئے جاتے اور بعدہ اور تیار ہو رہتے۔ اس وقت بمشکل دو تین ایسے آدمی موجود ہوں گے جو پہلے تو بلاد غیر میں رہ آئے ہیں۔ مگر اب شائد ایک بھی باہر جانے کے لئے تیار نہ ہو۔

اس اشتہار کو زوردار بنانے کے لئے پیغام صلح نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کچھ کلمات طیبات بھی پیش کئے ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں۔ "یہ سلسلہ بیعت بمراد فراہمی طائفہ متقین یعنی تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے۔" تا ایسے متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے۔ اور ان کا اتفاق اسلام کے لئے برکت و عظمت و نتائج خیر کا موجب ہو۔ اور وہ بہ برکت کلمہ واحدہ پر متفق ہونے کے اسلام کی پاک و مقدس خدمات میں جلد کام کر سکیں۔"

اس ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں اغراض بیعت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ جو حسب ذیل معلوم ہوتے ہیں۔

(۱) تقویٰ شعار لوگوں کی ایک جماعت تیار ہو۔

(۲) ایسے متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر نیک اثر ڈالنے والا ہو۔

(۳) ان کا اتفاق اسلام کے لئے برکت و عظمت اور نتائج خیر کا موجب ہو۔

(۴) بہ برکت کلمہ واحدہ پر متفق ہونے کے اسلام کی پاک و مقدس خدمات انجام دے سکیں۔

انجمن اشاعت اسلام لاہور کے جو دوست متقی ہیں۔ مجھے ان سے قطعاً کوئی تعرض نہیں۔ لیکن ان کے "امیر ایدہ اللہ تعالیٰ" کے اتقائے ذاتی کے جو نمونے میں نے دیکھے ہیں۔ اور جن کا ذکر میں پہلے اپنے ایک مضمون میں بھی کر چکا ہوں۔ اس کے پیش نظر کہنا پڑتا ہے کہ ؎

گر ہمیں مکتب وہمیں ملاں
کار طفلاں تمام خواہد شد

زیادہ تفصیل کو بخوف طوالت و تکرار چھوڑتا ہوں۔ صرف اتنا کہہ دینا کافی ہوگا۔ کہ جو شخص سالہا سال تک چپڑاسی کے نام سے اپنے باورچی خانہ کے باورچی کی تنخواہ کا بوجھ انجمن کے خزانہ پر ڈالتا رہا ہو۔ وہ کس منہ سے متقی کہلا سکتا ہے۔ اور جس گروہ کے قائد کا یہ حال ہو۔ اس کی کامیابی کی امید بھی قیاس کی جا سکتی ہے۔ اور اس کا دنیا پر کیا اثر ہوگا۔ وہ بھی ظاہر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس اعلان میں اسلام کے لئے برکت و عظمت اور نتائج خیر کو اتفاق سے وابستہ کیا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اس قسم کا اتفاق نظر نہیں آتا۔ احمدیہ بلڈنگس میں جو غیر مبائعین کا ہیڈ کوارٹر ہے تحسبھم جمیعاً و قلوبھم شتّٰی کا نقشہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ آج ہی سنا گیا ہے۔ کہ جہاں آنریری جنرل سیکرٹری مقرر ہو ہو کر مستعفی ہوتے رہے ہیں۔ وہاں اب ایک تنخواہ دار سیکرٹری ڈاکٹر شیخ محمد عبد اللہ خان صاحب جو ایک کم سخن اور شریف الطبع نوجوان ہیں) بھی استعفیٰ دینے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ وجوہ استعفیٰ پر چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ نتیجہ خواہ کچھ ہو۔ اس سے کم از کم یہ تو معلوم ہو رہا ہے۔ کہ ع

قیاس کن ز گلستان من بہار مرا

حقیقت یہ ہے کہ بقول ایک معزز ممبر انجمن اشاعت اسلام کے انجمن برائے نام ہے اور بے بس ہے۔ یہ ایک فرد واحد کا کارخانہ ہے۔ اب ذرا اس تازہ ڈھونگ کی کیفیت ملاحظہ ہو۔

تبلیغ اسلام کے لئے جو دس جواں ہمت اشخاص درکار ہیں۔ ان کی نسبت اس تازہ ارشاد میں مندرجہ ذیل شرائط کی قید لگائی گئی ہے۔ یہ شرائط انجمن نے اپنے کسی اجلاس میں تجویز کئے ہیں۔ اشتہار مندرجہ "پیغام صلح" سے کچھ نہیں معلوم ہوتا۔ یہ بھی قیاس کرنا مشکل ہے۔ کہ آیا انجمن نے "حضرت امیر ایدہ اللہ تعالیٰ" کو ایسے شرائط لگانے کا اختیار دیا ہے یا یہ شرائط ان کے من گھڑت ہیں۔

پہلی شرط یہ عائد کی گئی ہے۔ کہ "اس شخص کا ایمان ہو۔ کہ خدا کا دین دنیا پر غالب آئیگا اور دنیا بالآخر اس کے سامنے جھکے گی" جس کے اندر یہ چیز نہیں وہ اس کا اہل نہیں۔ ہر کام کے لئے انسان کے اندر اس وقت اہلیت پیدا ہوتی ہے۔ جب اس کام کو تکمیل تک پہنچانے کی صفات اس کے اندر موجود ہوں۔ خدا کے پیغام کو دنیا میں پہنچانے کے لئے اس صفت کا ہونا ضروری ہے۔ مگر سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ کیا خود "حضرت امیر ایدہ اللہ" میں بھی یہ صفت موجود ہے۔ یا وہ بھی محض عادتاً ان الفاظ کو دہرا رہے ہیں۔ اس قسم کے الفاظ سننے کا موقعہ ہوا ہے۔ مگر اس کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ کہ یہ مبارک صفت ان میں بھی موجود ہے۔ اور اگر ہے تو کیا وہ بتلا سکتے ہیں۔ کہ اس مبارک صفت کے پیش نظر انہوں نے اپنے خاندان یا اپنے عزیز دوستوں کے خاندانوں میں سے کتنے ایسے باہمت افراد تبلیغ اسلام کے اہم فریضہ کے لئے اب تک تیار کئے ہیں۔ اگر اس کا جواب نفی میں ہو۔ اور یقیناً ہے۔ تو کیا لوگوں کو یہ کہنے کا حق ہے یا نہیں کہ "حضرت امیر ایدہ اللہ" میں یہ صفت موجود نہیں۔ اور ان کو اپنی اس تحریک کی کامیابی کا ایمان نہیں۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں۔ کہ وہ کم از کم اپنی اولاد میں سے کسی کو اس نیک کام کے لئے تیار نہ کرتے۔ جو اوروں کو اپیل کرنے کی نسبت آسان کام تھا۔ پھر لوگ اگر حضرت کا نمونہ دیکھ کر تیار نہ ہوتے۔ تو ان سے اتقا کا بھی پتہ لگ جاتا۔

دوسری شرط یہ ہے۔ کہ "وہ اس کام کو اس غرض کے لئے نہ کرے۔ کہ اس ذریعہ سے میں اپنی ضروریات زندگی پوری کر سکتا ہوں۔ اپنے اہل و عیال کی خبر گیری کر سکتا ہوں۔ بلکہ اس لئے اس کو اختیار کرے۔ کہ یہ میرا سب سے اہم فریضہ ہے۔"

یہ شرط بہت بڑی قربانی چاہتی ہے۔ مگر جب امیدوار دیکھتا ہے۔ کہ خود

"حضرت امیر ایدہ اللہ اپنی ضروریات زندگی اور اہل و عیال کی خبر گیری میں اس قدر منہمک ہیں۔ کہ ان کے لئے کوئی جائز یا ناجائز طریقہ اختیار کرنے سے بھی پرہیز نہیں کرتے تو وہ کس کے نمونہ کو اختیار کر کے اس شرط کو پورا کرنے کے قابل ہوگا۔ ایک مثال پہلے عرض کر چکا ہوں۔ بخوف طوالت اور مثالوں کو چھوڑتا ہوں۔

تیسری شرط یہ ہے۔ کہ" ایسے اشخاص دو تین سال کے اندر اس قابل ہونگے۔ کہ باہر جا کر خدا کے دین کا کام کریں"۔ لیکن اگر گذشتہ تیس سال (۱۹۱۴ لغایت ۱۹۴۴) کا تجربہ کچھ رہنمائی کر سکتا ہے۔ تو ظاہر ہے کہ اگر تین سال کے تھوڑے سے عرصہ میں دس مبلغ تیار ہو سکتے ہیں۔ تو گذشتہ تیس سال میں ایک سو نہیں تو اس کا نصف یا چوتھا حصہ یا کم از کم دس مبلغ تو تیار ہو جاتے مگر ایسا نہیں ہوا۔ حالانکہ انجمن کے وجود کا مقصد واحد صرف یہی ہے۔ اگر تیس سال کی کارگذاری کا یہ حال ہے۔ تو آئندہ کے لئے کیا ضمانت ہے۔ کہ تین سال کے قلیل عرصہ میں دس مبلغ تیار ہو سکیں گے۔ اور خاص کر اس حالت میں کہ انجمن کے مرکز میں اس تیاری کے لئے نہ تو سٹاف ہے اور نہ رہنے کے لئے جگہ۔

چوتھی شرط یہ لگائی گئی ہے۔ کہ" اس کام کے لئے میں نوجوانوں کو مخصوص نہیں کرتا جوان ہمت لوگوں کی ضرورت ہے۔ بلکہ ۴۰ اور پچاس سال کے آدمی اس کام کے لئے زیادہ موزوں ہیں۔ جب جذبات حیوانی ٹھنڈے پڑ چکے ہوں۔ دنیا کا تجربہ ہو چکا ہو۔ خدا پر ایمان محکم پیدا ہو چکا ہو"۔

یہ شرط بڑی کڑی ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ بڑی دور اندیشی سے قائم کی گئی ہے۔ مگر یہ نہیں بتلایا گیا کہ ۴۰۔۵۰ سال کے آدمیوں میں جذبات حیوانی کے ٹھنڈے پڑنے کا کیونکر یقین ہو سکتا ہے۔ پھر جذبات حیوانی کا قوت جسمانی سے بھی تعلق ہے۔ جس میں قوت جسمانی نہ ہوگی۔ وہ بلاد غیر میں تبلیغ جیسے اہم فریضہ کی انجام دہی کے لئے محنت اور مشقت کیونکر برداشت کر سکے گا۔ پھر یورپ میں سردی زیادہ ہوتی ہے۔ وہ اس کا کیونکر مقابلہ کر سکے گا۔ دراصل اس شرط کا پس منظر اور ہے

کچھ عرصہ سے ایک جواں ہمت متقی کی تڑپ اور کوشش کی بدولت احمدیہ بلڈنگس میں کچھ نوجوان تبلیغ اسلام کے شوق کو دل میں لئے ہوئے نظر آتے ہیں۔ مگر بدقسمتی سے ان کی نسبت بعض مطلب پرستوں نے مشہور کر رکھا ہے۔ کہ وہ کمیونزم اور سوشلزم کی طرف مائل ہیں۔ اور اس طرح "حضرت امیر ایدہ اللہ تعالیٰ" کو ان کی طرف سے بدظن کر رکھا ہے۔ ان میں ۴۰۔۵۰ سال کی عمر کا کوئی بھی نہیں۔ اور جذبات حیوانی کے ٹھنڈا ہونے کا علم تو بڑا مشکل ہے۔ یہ چوتھی شرط ان کو اس کام سے علیحدہ رکھنے کے لئے تجویز کی گئی ہے۔ ورنہ گذشتہ تیس سالوں میں ہمیشہ نوجوانوں کو اس کام کے لئے نکلنے کی تحریک ہوتی رہی ہے۔ مگر اب جوان ہمت اشخاص سے اپیل کی جا رہی ہے۔ پس طریقہ اپیل میں یہ تبدیلی بے معنی نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان نوجوانوں کے مستقبل کا خود حافظ و ناصر ہو۔

مندرجہ بالا حالات کے پیش نظر نتیجہ ظاہر ہے۔ حضرت کے اسوہ حسنہ۔ اور تحریک کے مستقبل کے متعلق ذاتی ایمان۔ عدم موجودگی سٹاف و جگہ۔ اور شرائط مشتہرہ کے مطابق باہمت افراد کیونکر اور کہاں سے مل سکتے ہیں۔ نتیجہ کیا ہوگا۔ نہ ایسے جوان ہمت افراد ملیں گے۔ نہ سٹاف کی ضرورت پڑیگی اور نہ ہی کوئی عملی کام ہوگا۔ اور ہوگا فقط یہ کہ اس تحریک کی بدولت جو روپیہ جمع ہو چکا ہے۔ یا ہوگا۔ وہ اغراض عام فنڈ میں منتقل ہوتا رہیگا۔ اور اس فنڈ سے "حضرت امیر ایدہ اللہ" کے لئے فرضی قرضہ کی رقم مہیا ہوتی رہیگی میں اس قرضہ کو فرضی اس لئے کہتا ہوں۔ کہ نہ تو اس قرضہ کا کوئی باقاعدہ اقرار نامہ مرتب ہوتا ہے نہ ادائیگی کے لئے کوئی میعاد یا طریقہ مقرر ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ انجمن کا کوئی قرضہ فنڈ ہی نہیں۔ کیا کوئی خدا کا بندہ اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر کہہ سکتا ہے۔ کہ اگر یہ پبلک فنڈ (رقم اوقاف) کے ساتھ کھیل نہیں تو اور کیا ہے۔ اور اگر انجمن کا کوئی قرضہ فنڈ ہی نہیں۔ تو حضرت کو قرضہ کس فنڈ سے دیا جاتا ہے۔ کیا تعریف اغراض عام فنڈ میں قرضہ شخصی بھی شامل ہو سکتا ہے۔ اگر نہیں ہو سکتا۔ تو پبلک کو یہ دھوکا کس غرض سے دیا جا رہا ہے

پبلک کا روپیہ انجمن کے پاس بطور امانت آتا ہے۔ ممبران انجمن خدا تعالیٰ اور پبلک کے سامنے اس امانت کو اپنی احتیاطوں کے ساتھ پورا کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ جو وہ اپنے مالوں کے متعلق اختیار کرتی ہیں۔ خدا جانے۔ یہ کہاں تک درست ہے سنا گیا ہے کہ فراوانی سرمایہ کی وجہ سے اب حضرت کا الاؤنس ماہواری بجائے پچاس روپیہ ماہوار کے یک صد روپیہ کر دیا گیا ہے۔ یہ اس فراہم شدہ روپیہ کی تقسیم کی ایک راہ نکالی گئی ہے۔ خدا جانے اور کیا کیا طریقے اختیار کئے جائیں گے۔ بہر حال میں اپنے تجربہ کی بنا پر انجمن اشاعت اسلام سے تعلق رکھنے والے اصحاب کو خبردار کر رہا ہوں آگے ان کا اختیار ہے کہ وہ گذشتہ تجربہ سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں یا نہ کریں۔ یہ بھی بتا دینا ضروری ہے۔ کہ قادیان سے جنگ کے بعد تبلیغ پر خاص زور دینے کی تحریک پچھلے مہینوں سے ہو رہی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے جو تحریک کی ہے اسے دیکھ کر یہ تحریک کی گئی ہے۔ کوئی نئی چیز نہیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

درد و درماں

احمدی اُٹھ! ہے لب دنیا پہ جاں تیرے بغیر — قالبِ گیتی ہے بے تاب و تواں تیرے بغیر

چار سُو پھرتے نظر آتے ہیں یزداں ناشناس — اہرمن آباد ہے سارا جہاں تیرے بغیر

خندہ زن ہے ظلمتِ عصیاں خورِ فاران پر — جاں بلب ہے شوکتِ ایمانِ جاں تیرے بغیر

رو رہا ہے سر بزانو ہو کے ویرانوں میں دیں — کھو چکی ہے دولتِ کون و مکاں تیرے بغیر

پارہ پارہ ہے عروسِ کعبہ ملت کا دل! — سینہ زن ہے سطوتِ اسلامیاں تیرے بغیر

بے نشاں ہے صولتِ باطل شکن کا دبدبہ — سرنگوں ہے رایتِ حیدرؓ نشاں تیرے بغیر

خونچکاں ہے عظمتِ عہدِ کہن کا داغ داغ — نوحہ زن ہے ماضی کی داستاں تیرے بغیر

دل زدہ ہیں بلبلِ شیریں نوا کے زمزمے — بے صبا ہے رونقِ صحنِ خیاں تیرے بغیر

رُو بشب ہیں مہرِ عالمتاب کی رنگینیاں! — قیر گوں ہے آسمانِ ضو فشاں تیرے بغیر

دم بخود ہے عالمِ امروز مصلحِ المدد!
لا دوا ہے سوزشِ دردِ جہاں تیرے بغیر

خاکسار مصلح الدین احمد راجیکی

باقاعدہ چندہ نہ دینے والوں کے متعلق اعلان

اکتوبر ۱۹۳۶ء کی مجلس مشاورت میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا کہ "جو لوگ نادہند ہیں آئندہ ان کے ساتھ نرمی کا برتاؤ نہ کیا جائے۔ بلکہ مناسب تعزیری کارروائی کی جائے اور جن سے متواتر تین سال تک چندہ وصول نہیں ہوا۔ ان کی رپورٹ فوراً مرکز میں کی جائے" مگر احباب کو اس قاعدہ کے سمجھنے میں غلط فہمی ہوئی ہے۔ اس لئے ذیل میں اس کی تشریح کی جاتی ہے۔ عہدیداران جماعت ہائے کو چاہئے کہ آئندہ اس کے مطابق عمل درآمد کریں

(۱) تین سال والی شرط صرف ان بقایاداروں کے متعلق تھی جو ۱۹۳۶ء سے پہلے چندہ نہیں دیتے رہے تھے۔ ورنہ اس کا یہ منشاء نہ تھا کہ آئندہ جب تک کوئی شخص تین سال تک چندہ نہ دے۔ اسے بقایا دار نہ سمجھا جائے اور نہ اس سے مطالبہ کیا جائے۔ (۲) جو شہری شخص متواتر تین ماہ تک چندہ ادا نہ کرے گا۔ بقایا دار سمجھا جائیگا۔ اور جو چھ ماہ تک چندہ نہ دے گا۔ وہ نادہند قرار پائے گا۔

(۳) جو زمیندار ایک سال یا دو فصل کا چندہ نہ دے گا۔ وہ بقایا دار سمجھا جائے گا۔ اور جو دو سال یا چار فصل کا چندہ نہ دے گا۔ وہ نادہند قرار پائے گا۔ (۴) مقامی جماعت کا فرض ہوگا کہ وہ نادہند کو ہر ممکن طریق سے سمجھانے کی کوشش کرے۔ اور اگر وہ پرواہ نہ کرے تو ایک ماہ کا نوٹس دے اگر اس پر بھی اصلاح نہ ہو تو مجلس عاملہ میں اس کا معاملہ پیش کر کے اپنی رپورٹ کے ساتھ نظارت امور عامہ میں اخراج از جماعت کی رپورٹ کرے۔ اور اس کی ایک نقل نظارت بیت المال میں بھیج دے۔

ناظر بیت المال

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر اسلام کیلئے جائیدادیں وقف کرنیوالوں کی بارھویں فہرست

۹۴۵	چودھری فتح محمد خانصاحب ناصر آباد	دو ماہ کی آمد
۹۴۶	" کرم الٰہی صاحب واقف زندگی قادیان	"
۹۴۷	صاحبزادی امتہ الحکیم صاحبہ	"
۹۴۸	چودھری احمد دین صاحب سرگودھا	ساری جائیداد
۹۴۹	محترمہ صفیہ خانم صاحبہ اہلیہ نورالدین صاحب کٹنی	سارا زیور۔ حق مہر
۹۵۰	چودھری محمد اسحٰق صاحب منٹگمری	۲ ماہ کی آمد
۹۵۱	مسٹر ضیاء اللہ صاحب تسنیم۔ لاہور	۲ " "
۹۵۲	بابو عبد السمیع صاحب کلکتہ	۱½ " "
۹۵۳	مستری عبد الغنی صاحب قادیان	۱ " "
۹۵۴	پیر عبد الحمید صاحب قادیان	مکان سے اپنا حصہ
۹۵۵	محترمہ زینب صاحبہ بنت حکیم محمد عبد الجلیل صاحب بیری	ایکصد روپیہ
۹۵۶	ماسٹر حمید احمد صاحب سرگودھا	سالانہ آمد کا ۱/۱۰
۹۵۷	ڈاکٹر نذیر احمد صاحب عدن	۱ ماہ کی آمد
۹۵۸	محترمہ حلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ خواجہ گل محمد صاحب	ساری جائیداد
۹۵۹	بابو عبد الحمید صاحب کلرک۔ لاہور	۲ ماہ کی آمد
۹۶۰	بابو عطاء اللہ صاحب شملہ	۱ " "
۹۶۱	شیخ محمد یعقوب صاحب سیالکوٹ	ساری جائیداد
۹۶۲	مولوی عبد الرحیم صاحب نیر	۲ ماہ کی آمد
۹۶۳	مستری اللہ دتا صاحب موضع کرتو۔ شیخوپورہ	ساری جائیداد
۹۶۴	ماسٹر فضل الٰہی صاحب منشی فاضل۔ پھلرواں	ایک ماہ کی آمد
۹۶۵	ڈاکٹر محمد دین صاحب پشاور	ساری جائیداد
۹۶۶	قریشی محمد شجاع اللہ صاحب سب انسپکٹر راجپوتانہ	۲ ماہ کی آمد
۹۶۷	چودھری رحمت علی صاحب کرتو۔ شیخوپورہ	ساری جائیداد
۹۶۸	بابو محمد عمر صاحب سہگل و بابو محمد نذیر صاحب سہگل کلکتہ	"
۹۶۹	چودھری عبد القیوم صاحب۔ کوہاٹ	۱ ماہ کی آمد
۹۷۰	میر حمید اللہ صاحب بلوچستان	ساری جائیداد۔ ۲ ماہ کی آمد
۹۷۱	محترمہ آمنہ ممتاز صاحبہ شیخ پور۔ گجرات	ساری جائیداد
۹۷۲	" فاطمہ بی بی صاحبہ " "	سارا زیور
۹۷۳	" صغیرا بیگم صاحبہ " "	سارا زیور
۹۷۴	" رابعہ بی بی صاحبہ اہلیہ حاکم علی صاحب " "	سارا زیور
۹۷۵	" آمنہ صاحبہ معلمہ " "	سارا زیور۔ ۲ ماہ کی آمد
۹۷۶	مولوی شریف احمد صاحب امینی۔ قادیان	ایک ماہ کی آمد
۹۷۷	چودھری عبد المجید صاحب شملہ	" "
۹۷۸	" عارف محمد صاحب۔ بہاولپور	ساری جائیداد
۹۷۹	ماسٹر فتح دین صاحب مدرس منٹگمری	ساری جائیداد اور ایکماہ کی آمد
۹۸۰	بابو غلام حیدر صاحب پوسٹل پنشنر قادیان	ساری جائیداد
۹۸۱	چودھری فضل احمد صاحب آنریری لفٹننٹ۔ گجرات	ایک ماہ کی آمد
۹۸۲	" اختر علی صاحب بھاگلپوری	ساری جائیداد
۹۸۳	شیخ محمد حسین صاحب قدیرآباد۔ ملتان	"
۹۸۴	ڈاکٹر منظور احمد صاحب مظفر پور (بہار)	"
۹۸۵	اہلیہ " " " "	"
۹۸۶	چودھری غلام قادر صاحب بہاولپور	ساری جائیداد
۹۸۷	" محمد کرم الٰہی صاحب پٹیالہ	۲ ماہ کی آمد
۹۸۸	" اعظم علی صاحب سب جج درجہ اول گجرات	ساری جائیداد
۹۸۹	مرزا مبارک احمد صاحب قادیان	۲ ماہ کی آمد
۹۹۰	صاحبزادی طیبہ صاحبہ۔ قادیان	ساری جائیداد، سارا زیور
۹۹۱	محمد عادل صاحب۔ کارکن میک ورکس قادیان	" ایکماہ کی آمد
۹۹۲	بابو برکت اللہ خان صاحب۔ جہانسی	ایک ماہ کی آمد
۹۹۳	بابو رشید صاحب کلکتہ	۲ " "
۹۹۴	مرزا محمد شریف بیگ صاحب قصور	۱ " "
۹۹۵	سیدہ امتہ العزیز صاحبہ اہلیہ قریشی صدر الدین صاحب۔ قادیان	ساری زمین
۹۹۶	چودھری عبد الرحمٰن صاحب رانجھا بھیرہ	ایک ماہ کی آمد
۹۹۷	" مراد بخش صاحب ہوشیارپور	۲ " "
۹۹۸	مولوی عبد الواحد خان صاحب۔ خیرنگر	دو صد روپیہ
۹۹۹	سیٹھ شیخ حسن صاحب یادگیر	ساری جائیداد
۱۰۰۰	شیخ محمد عبد الحی صاحب "	"
۱۰۰۱	بابو محمد اسمٰعیل صاحب "	"
۱۰۰۲	محترمہ امتہ الحی بیگم صاحبہ "	"
۱۰۰۳	بابو پیر محمد صاحب "	۲ ماہ کی آمد
۱۰۰۴	بابو عبد الرحیم صاحب نومسلم "	۲ " "
۱۰۰۵	بابو فیض احمد صاحب "	۲ " "
۱۰۰۶	بابو محمد حسن صاحب "	۱ " "
۱۰۰۷	بابو عبد الحمید صاحب گلبرگی "	۱ " "
۱۰۰۸	مولوی عبد القادر صاحب "	۱ " "
۱۰۰۹	بابو اسمٰعیل صاحب غوری "	۲ " "
۱۰۱۰	مستری محمد اسمٰعیل صاحب فٹر کوئٹہ	۱ " "
۱۰۱۱	" محمد شفیع صاحب بکس میکر سیالکوٹ	۲۵ روپیہ
۱۰۱۲	چودھری اقبال احمد خان صاحب ایاز فیروزپور	ساری جائیداد
۱۰۱۳	" محمد امین صاحب امرتسری۔ لاہور	۲ ماہ کی آمد
۱۰۱۴	" محمد اکرم صاحب ولد غلام احمد صاحب امرتسری۔ لاہور	۲ ماہ کی آمد اور ۱/۳ وقف
۱۰۱۵	سید زمان شاہ صاحب ایچ وی سی۔ سرگودھا	ایک ماہ کی آمد
۱۰۱۶	چودھری نثار احمد صاحب ڈیرہ دون	"
۱۰۱۷	" عیسیٰ خان صاحب ولد حافظ جمال احمد صاحب	"
۱۰۱۸	بابو غلام احمد صاحب لاہور	۲ ماہ کی آمد
۱۰۱۹	عبد الباری خان صاحب دھرمسالہ	۲ " "
۱۰۲۰	بابو اسمٰعیل صاحب S. E. A. C.	۱ " "
۱۰۲۱	چودھری عبد الرحمٰن صاحب مغلپورہ	۱ " "
۱۰۲۲	" محمد احسان الٰہی صاحب مبلغ سلسلہ	۱ " "
۱۰۲۳	بابو نور احمد صاحب کالاباغ	۱ " "
۱۰۲۴	بابو عبد الغنی صاحب جہلم	۱ " "
۱۰۲۵	چودھری عبد الغنی صاحب انبالہ	۱ " "
۱۰۲۶	خانصاحب ذوالفقار علی خان صاحب قادیان	ایکماہ کی پنشن
۱۰۲۷	محترمہ امتہ الحفیظ شوکت صاحبہ۔ قادیان	سارا زیور
۱۰۲۸	بابو خورشید احمد صاحب لاہور	سارا نقد روپیہ
۱۰۲۹	صوبیدار میجر محمد عبد الرحمٰن صاحب کٹنی	۲ ماہ کی آمد اور ساری جائیداد
۱۰۳۰	پیر سلطان احمد صاحب بہاولپور	۲ ماہ کی آمد
۱۰۳۱	چودھری فتح محمد صاحب دارالرحمت قادیان	ساری جائیداد اور ۲ ماہ کی آمد
۱۰۳۲	" عبد الحمید صاحب جالندھر	۲ ماہ کی آمد
۱۰۳۳	سید عباس احمد صاحب منصوری	۲ " "
۱۰۳۴	پیر معین الدین صاحب جالندھر	۲ " "
۱۰۳۵	خان گل محمد خان صاحب ڈیرہ غازیخان	۱ " "
۱۰۳۶	ماسٹر امین الدین صاحب عباسی کراچی	۱ " "
۱۰۳۷	چودھری سردار خان صاحب نیو دہلی	۲ " "
۱۰۳۸	منشی محمد صادق صاحب۔ دارالعلوم قادیان	۲ " "
۱۰۳۹	مرزا عبد اللطیف صاحب قادیان	۲ " "
۱۰۴۰	چودھری عزیز محمد خان صاحب بہاولپور	دس دن کی آمد
۱۰۴۱	پیر محمد اسمٰعیل شاہ صاحب گوجرہ	ایک ماہ کی آمد
۱۰۴۲	پیر مہر محمد صاحب قریشی کراچی	" " "
۱۰۴۳	چودھری علی بخش صاحب نمبردار سرگودھا	ساری زمین
۱۰۴۴	ملک حشمت اللہ صاحب منٹگمری	۲ ماہ کی آمد
۱۰۴۵	حوالدار محمد احمد صاحب قادیان	۲ " "
۱۰۴۶	چودھری سردار خان صاحب کلرک جموں	۱ " "
۱۰۴۷	" عزیز احمد صاحب کوہاٹ	۱ " "

انچارج تحریک جدید

Digitized By Khilafat Library Rabwah

فسبحان الذی اخزی الاعادی

۱۹۳۴ء میں دشمنان احمدیت نے جن میں حکومت کے بعض ارباب حل و عقد احرار اور اسی قسم کے گروہ شامل تھے۔ بیک وقت احمدیت کو مٹانے کے لئے اصحاب الفیل کی طرح اسکے پاک مرکز پر حملہ کیا اور اپنے تمام ذرائع پوری قوت سے استعمال کئے۔ حتی کہ دعویٰ کیا گیا کہ اب احمدیت کا سلامت رہنا محال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کے لئے اپنی سنت کے مطابق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ذریعہ ۲۳ نومبر ۱۹۳۴ء کو احیاء اسلام کے لئے تحریک جدید کا اجرا کرایا۔ فرمایا کہ "میں زمین احرار کے پاؤں تلے سے نکلتی دیکھتا ہوں"۔ ہم نے اپنی آنکھوں سے اس الٰہی نوشتہ کو پورا ہوتے دیکھا۔ چنانچہ مخالف سے مخالف بھی گواہ ہیں کہ کس طرح سب دشمن ذلیل و خوار ہوئے۔ اور ناکامی کے گڑھے میں اتار دئے گئے۔ جو یہ کہتے تھے کہ قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے ان کی اپنی پوری عمارت کی اینٹ سے اینٹ بج گئی۔ اس کے بالمقابل احمدیت ترقی پر ترقی کرتی گئی۔

تحریک جدید کے متعلق حضور نے فرمایا کہ یہ ربانی تحریک ہے۔ اس کے دس سالہ دور کے مکمل ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر۔ حضور کے لئے دعا۔ اور آئندہ قربانیوں کے لئے انشراح سے آمادگی کے اظہار کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ جمعرات ۲۳ نومبر ۱۹۴۴ء کو ساڑھے دس بجے صبح مسجد اقصیٰ میں جلسہ کر رہی ہے۔ تمام انصار بزرگوں۔ خادم بھائیوں اور اطفال عزیزوں سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت سے اپنے خدا کے حضور ہدیہ تشکر و امتنان پیش کریں۔

خاکسار:۔ غلام یٰسین مہتمم تربیت و اصلاح خدام الاحمدیہ مرکزیہ

انصار جماعت قادیان کا ماہواری جلسہ

اس دفعہ انصار جماعت قادیان کا ماہانہ جلسہ ۳۰ نومبر ۱۳۲۳ہش بروز جمعرات بعد نماز فجر مسجد مبارک میں ہونا قرار پایا ہے۔ لہذا احباب جماعت قادیان کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ اس جلسہ میں بکثرت شامل ہو کر بزرگان سلسلہ کے وعظ و نصائح سے مستفیض ہوں۔ اس جلسہ میں انصار کی حاضری لازمی ہے۔ اس دن نماز فجر مسجد مبارک میں ہی ادا کی جائے۔ تا کارروائی جلسہ بروقت شروع ہو سکے۔ (عبدالرحیم درد قائد عمومی مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان)

شہری جماعتیں سہ ماہی رپورٹ جلد روانہ کریں

شہری اور دیہاتی جماعتوں کو سہ ماہی رپورٹ کے مطبوعہ فارم بھیجے گئے ہیں۔ جس کے مطابق شہری جماعتوں کی طرف سے سال حال میں ماہ نومبر میں رپورٹ آنی چاہیئے۔ لہذا شہری جماعتیں اپنے فارم جلد مگر احتیاط سے پر کر کے مرکز میں بھیج دیں۔ (ناظر بیت المال)

جماعت احمدیہ ویرووال کا جلسہ

جماعت احمدیہ ویرووال ضلع امرتسر کا ایک تبلیغی جلسہ مورخہ ۱۸، ۱۹ نومبر ۱۳۲۳ہش کو ہوگا۔ ارد گرد کی جماعتیں اس جلسہ میں کثرت سے شامل ہوں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

وصیت

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے پہلے اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۷۱۵۰۔ منکہ رشیدہ بیگم زوجہ شیخ رحمت اللہ صاحب قوم ککے زئی عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶ ۲/۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ مہر ایک ہزار روپیہ ہے۔ گلوبند طلائی وزنی چھ تولہ۔ کانٹے طلائی وزنی ایک تولہ۔ کل قیمت -/۲۰ روپے مشین سلائی قیمتی -/۱۰۰ روپے۔ بھینس -/۱۱۰ روپے برتن وغیرہ قیمتی -/۱۰ روپے۔ ٹین ٹرنک ایک گھڑی قیمتی پچاس میں اپنی اس جائیداد جو کہ -/۱۷۷۰ روپے بنتے ہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ رشیدہ بیگم موصیہ گواہ شد رحمت اللہ شاکر خاوند موصیہ۔ گواہ شد علی محمد موصی اصحابی انسپکٹر وصایا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مولوی محمد علی صاحب کے لئے بائیس ہزار روپیہ انعام

۲۲۰۰۰

مولوی محمد علی صاحب کی گذشتہ سالہا سال کی تحریروں سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ وہ حضرت مرزا صاحب کو ربانی مجدد کے علاوہ مسیح موعود اور مہدی آخر الزمان اور نبی رسول مانتے رہے ہیں۔ اور آپ کے منکروں کو کافر اور اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔ مگر جب سے وہ سلسلہ عالیہ احمدیہ سے کٹ کر غیر احمدیوں سے جا ملے ہیں۔ اس وقت سے ان کی خوشنودی اور مالی امداد حاصل کرنے کے لئے جان بوجھ کر ان کو دھوکہ دیتے ہیں۔ کہ "حضرت مرزا صاحب صرف مجدد تھے۔ اور ان کے انکار سے کوئی کافر نہیں ہوتا۔ وہ ہرگز نبی نہ تھے۔ نہ انہوں نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔ یہ صرف قادیانی فریق کا افتراء ہے"۔

تو ہم کہتے ہیں۔ کہ اگر آپ کے یہی عقائد ابتداء میں تھے۔ اور اب بھی یہی ہیں۔ اور انہی کو آپ صحیح سمجھتے ہو۔ تو کیوں آپ ایک پبلک جلسہ میں اس کا حلفاً اظہار نہیں کرتے۔ جس کے لئے ہم آپ کو دو سال سے بائیس ہزار روپیہ انعام کے ساتھ چیلنج دے رہے ہیں۔ اور پھر بار بار یاد بھی دلاتے رہتے ہیں۔ حق کیا ہے؟ وہ آپ اپنے دل میں خوب سمجھتے ہو۔ اسی لئے تو حلف اٹھانے کی جرأت نہیں کرتے۔ مگر یہ دو رنگی کے کھیل کب تک کھیلتے رہو گے دیکھو خدا کے پاس جانے کے دن قریب آ رہے ہیں۔ کچھ تو اس کا خوف کرو۔

مولوی محمد علی صاحب کے ہمخیالوں کیلئے دو ہزار روپیہ انعام

جو اصحاب مولوی محمد علی صاحب کے ہمخیال ہیں۔ ان کو بھی دو ہزار روپیہ کے انعام کے ساتھ چیلنج دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے مولوی صاحب کو حلف کے لئے تیار کریں۔ اور ہم سے دو ہزار روپیہ انعام لیں۔

ہماری طرف سے جملہ ایک لاکھ روپے کے مختلف انعامات کا ایک رسالہ معہ شرائط حلف اردو و انگریزی زبان میں شائع کیا گیا ہے۔ جو دو آنہ کے ٹکٹ آنے پر فوراً روانہ کر دیا جاتا ہے۔

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

این ڈبلیو آر سبارڈینیٹ سروس کمیشن لاہور

والٹن ٹریننگ سکول لاہور کینٹ میں بطور کمرشل گروپ طلبار ٹریننگ کے لئے داخلہ کی غرض سے ۱۲/۱۱/۴۴ تک مجوزہ فارم پر (جو این۔ ڈبلیو ریلوے کے بڑے سٹیشنوں سے ایک روپیہ میں مل سکتا ہے) درخواستیں مطلوب ہیں۔ کل ۱۰۵ عارضی آسامیاں ہیں۔ جن میں سے ۲۲.۵ مسلمانوں کے لئے۔ ۹ سکھوں۔ ہندوستانی عیسائیوں اور پارسیوں کے لئے اور ۵ اچھوت اقوام کے لئے مخصوص ہیں۔ اگر مجوزہ مقدار کو پورا کرنے کے لئے مسلمان کافی مقدار میں میسر نہ آ سکیں۔ تو بقیہ اسامیاں غیر مخصوص قرار دی جائیں گی۔ تنخواہ ۱۸ روپیہ ماہوار ٹریننگ کے دوران میں اور اگر امتحان پاس کرنے پر ملازمت میں رکھے جاویں۔ تو ۴۰ روپیہ ماہوار (دوران جنگ کے لئے)۔ ۲-۵۰-۲ ۱/۲-۳۰ کے سکیل میں علاوہ گرانی اور دیگر الاؤنسز حسب قواعد۔ تعلیمی اوصاف میٹریکولیشن (سیکنڈ ڈویژن اگر نتائج ڈویژنوں میں مشتہر ہوتے ہوں) جونیئر کیمبرج یا اس کے مترادف امتحان جو امیدوار یہ ثابت کر سکیں۔ کہ وہ صرف چند نمبروں کی کمی کے باعث سیکنڈ ڈویژن حاصل نہیں کر سکے وہ بھی زیر غور لائے جا سکتے ہیں۔ عمر ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان ۱/۱۵/۱۹۴۵ کو اور اچھوت اقوام کی صورت میں ۲۸ سال تک۔ ڈویژنوں میں ملازم گڈس اور کلرک مارکرز بھی انتخاب میں حصہ لے سکتے ہیں۔ بشرطیکہ متعلقہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ جنرل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کی مجوزہ پالیسی کے مطابق موزوں امیدواران کی سفارش کر دیں۔

مکمل کوائف کے لئے سیکرٹری کے نام ایک لفافہ ارسال کیجئے جس پر ٹکٹ چسپاں ہو اور اپنا پتہ درج ہو۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

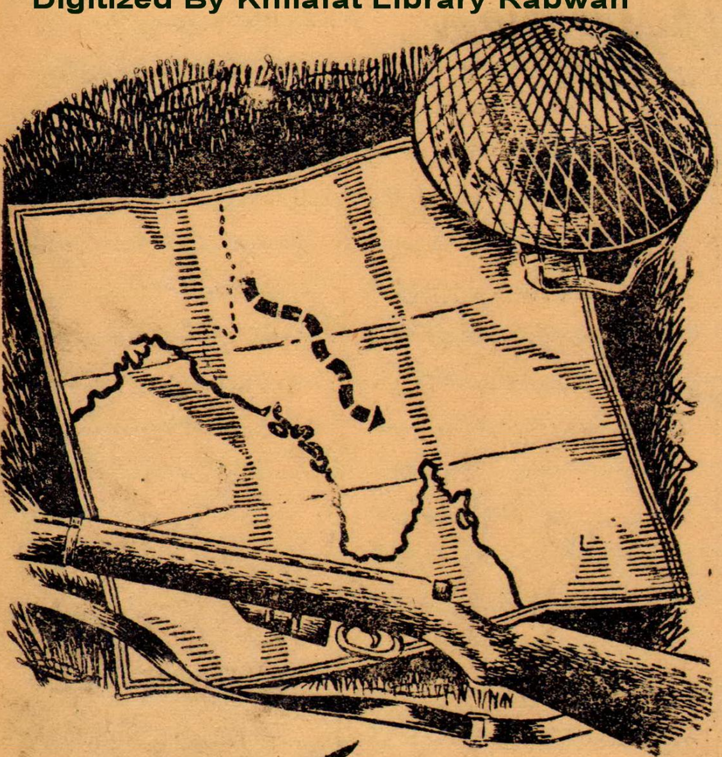

دوبارہ برما کی طرف

جاپان کی "ناقابل شکست" فوجوں کو برجیکت ہی کا سامنا ہو رہا ہے
ان میں بھگدڑ مچی ہوئی ہے۔

منی پور اور برما کے محاذوں پر جاپانیوں کی پانچ ڈویژنیں نیست و نابود کی جا چکی ہیں پچاس ہزار جاپانی موت کے گھاٹ اتارے گئے مگر ان میں وہ ہزاروں آدمی شامل نہیں جنہیں ہمارے ہوائی جہازوں نے نشانہ بنایا۔ برما میں جہاں ایک عرصے تک ہمارے آدمی مدافعانہ لڑائی لڑتے رہے۔ اب قطعی طور پر حملہ ہماری طرف سے ہو رہا ہے۔ آہستہ آہستہ ایک ایک میل علاقہ جاپانیوں سے صاف کیا جا رہا ہے۔

جاپانیوں کو دور و نزدیک ہر جگہ ہر محاذ پر پے در پے شکستیں اٹھانی پڑی ہیں۔ شکست کے بعد بنگال تک پہل ہر لحاظ سے ہمارے جوانوں کے ہاتھ میں ہے۔

دیما پور۔ کوہیما۔ بشن پور۔ پالیل۔ موگانگ۔ مٹکینا۔ بہمانگ

یہ فتح کی راہ کے سنگ میل ہیں

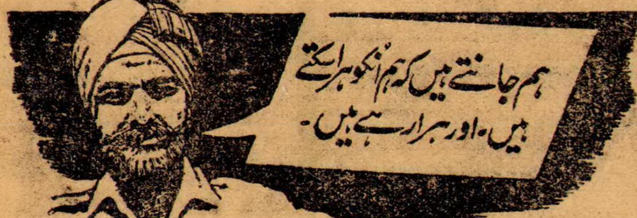

قومی جنگی محاذ نے شائع کیا

AAA

سردیاں آگئیں

اونی

مفلر

سوئیٹر

جرابیں

نئی تیار ہوگئیں

آئیے اور

سردیوں کے تحفے

حاصل کیجئے

مال مضبوط | دام سستے | ڈیزائن عمدہ

سٹار ہوزری ورکس لیمیٹڈ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۶ نومبر۔ رائٹر کا نامہ نگار خصوصی قمطراز ہے۔ کہ جرمن خفیہ پولیس گسٹاپو کے افسر اعلیٰ نے اپنے سابق فیورر ہٹلر سے جرمنی میں جملہ اختیارات چھین لئے ہیں۔ مجھے ایک ایسے شخص نے جس نے ہٹلر کی جان کے خلاف "بم سازش" میں فی الواقعہ حصہ لیا تھا۔ بتایا۔ کہ کس طرح ہملر نے اس ناکام انقلاب کو اپنی اغراض کے لئے استعمال کیا۔ اور اس طرح اس قابل ہوگیا۔ کہ وہ تمام اختیارات خود اپنے ہاتھوں میں لے لے۔ جنہیں قبل ازیں ہٹلر ہی استعمال کرسکتا تھا۔

نیویارک ۱۶ نومبر۔ پیر کے روز چار سو سے زیادہ اتحادی طیاروں نے فلپائن میں منیلا اور کیویٹے پر حملہ کیا۔ اور چند جاپانی جنگی جہازوں کو نقصان پہنچایا۔

چنکن ۱۶ نومبر۔ چینی دستوں نے صوبہ کوانسی کے شہر لیوچو کو خالی کردیا ہے۔ یہ ایک اہم جنگی فضائی مستقر ہے۔

سری نگر ۱۶ نومبر۔ کشمیر کے چیف منسٹر نے خواجہ غلام السیدین ڈائرکٹر تعلیمات کی میعاد میں مزید تین سال کی توسیع کردی ہے۔

حیدر آباد (دکن) ۱۶ نومبر۔ اعلیٰحضرت حضور نظام دکن نے حیدر آباد شہر میں لڑکیوں کے لئے آرٹس اور دستکاری کا ایک دوسرا سکول قائم کرنے کے لئے ۲۱ ہزار روپیہ کا ابتدائی خرچ اور ۵۰ ہزار روپیہ کا سالانہ خرچ منظور فرمایا ہے۔ اسے ملا کر ریاست میں اس قسم کے چھ سکول ہو جائیں گے۔

کراچی ۱۶ نومبر۔ ایک تار موصول ہؤا ہے۔ کہ عازمین حج کا دوسرا اور آخری قافلہ صحیح سلامت جدہ پہنچ گیا ہے۔

دہلی ۱۶ نومبر۔ مجلس اردو کی نشست خاص پر سر فیروز خاں نون نے صدارت کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ قومی زبان کے بغیر کوئی قوم مہذب کہلانے کی مستحق نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے بتایا۔ کہ جب وہ پنجاب کے وزیر تعلیم تھے۔ تو انہوں نے میٹرک کے طلباء کو امتحانات میں اردو میں جوابات لکھنے کی اجازت دی۔ کہا۔ کہ مجھے امید ہے۔ کہ جلد ہی ایم۔ اے تک اردو کو ذریعہ تعلیم بنا دیا جائیگا۔

نیو دہلی ۱۶ نومبر۔ مرکزی اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے سر عزیز الحق نے بیان کیا۔ کہ یہ صحیح ہے۔ کہ گذشتہ ایام میں ململ اور دیگر عمدہ کپڑے کی قلت ہوگئی تھی۔ اس کی وجہ کارخانوں کی کمی تھی۔ کمرشل ممبر نے اعلان کیا۔ کہ اب پچاس کروڑ گز کپڑا

تیار ہوچکا ہے۔

پیرس ۱۶ نومبر۔ مارشل سٹالن نے جنرل ڈیگال کو ماسکو آنے کی دعوت دی ہے۔ جو جنرل موصوف نے منظور کرلی ہے۔

لنڈن ۱۶ نومبر۔ نائب وزیر نوآبادیات نے پارلیمنٹ میں ایک سوال کے جواب میں یہ بیان کیا۔ آئرش حکومت نے لکھا ہے۔ کہ ہم کوئی ایسا یقین دلانے کے لئے تیار نہیں۔ جس کے سبب اگر انصاف رحم یا قوم کا وقار اور مفاد تقاضا کرے۔ تو ہم کسی کو پناہ نہ دے سکیں۔

لاہور ۱۶ نومبر۔ حبیبیہ ہال میں اسلامیہ کالج مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام یوم ٹیپو سلطان شہید منایا گیا۔ مقررین نے اس امر پر زور دیا۔ کہ ہندی مسلمانوں کو سلطان شہید کی زندگی کے واقعات سے سبق سیکھنا چاہیئے۔ جنہوں نے غلامی کی زندگی پر موت کو ترجیح دی۔

پیرس ۱۶ نومبر۔ برطانوی اور امریکن فوجیں دوسیجر کی پہاڑیوں سے لیکر ہالینڈ کے زیریں علاقے تک پے در پے حملے کرکے جرمنوں کو پیچھے ہٹا رہی ہیں۔ جنرل ادمیی کی فوجوں نے نہر نورو اور نہر ریسیم پر ۲۲ میل لمبے مورچے قائم کرلئے ہیں۔

لنڈن ۱۶ نومبر۔ جرمن ماکس سے شمال کی طرف پسپا ہو رہے ہیں۔ اتحادی فوجوں کے گشتی دستے میمن میں داخل ہوگئے ہیں۔ جرمن شہر کی حفاظت نہیں کر رہے۔

لنڈن ۱۶ نومبر۔ جنوبی افریقہ کے ہندوستانی معاملہ پر برطانوی پریس بالکل خاموش ہے۔ حتیٰ کہ ڈیلی ورکر اور نیوز کرانیکل جیسے اخبارات نے بھی اپنے ایڈیٹوریل میں کچھ نہیں لکھا۔ ٹائیمز نے جو

رائے زنی کی ہے۔ وہ سخت حوصلہ شکن ہے۔

واشنگٹن ۱۶ نومبر۔ محکمہ بحریہ کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ اس وقت امریکی بحری بیڑے کی طاقت جولائی ۱۹۴۰ء کی نسبت دس گنا زیادہ بڑھ گئی ہے۔

چنگکنگ ۱۶ نومبر۔ ایک چینی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ چینی فوجوں نے بھاموکا محاصرہ مکمل کرلیا ہے۔ آگے بڑھتے ہوئے دستے شہر سے صرف دو میل کے فاصلہ پر لڑ رہے ہیں۔

واشنگٹن ۱۶ نومبر۔ جب سے جنگ چھڑی ہے۔ امریکہ کے ۵ لاکھ ۹ ہزار ۱۹۵ سپاہی اور افسر ہلاک و مجروح ہوئے

نئی دہلی ۱۶ نومبر۔ یکم دسمبر سے ہندوستانی ڈاکخانوں میں ہوائی خطوط کی تقسیم شروع ہو جائیگی ہر خط ۶ آنے کو بکے گا۔ اب ایر گراف سروس فارم کی قیمت ۸ آنے کی بجائے ۴ آنے کردی جائیگی

لنڈن ۱۶ نومبر۔ مغربی یورپ میں دریائے ماس کے پاس پہلے سے تیار کی ہوئی سکیم کے مطابق ہماری فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں۔ ابھی تک جرمن کوئی خاص مقابلہ نہیں کر رہے۔ مگر خیال کیا جاتا ہے کہ جوں جوں ہماری فوجیں دریائے ماس کے پاس پہنچتی جائیں گی مقابلہ سخت ہوتا جائے گا۔ یقین کیا جاتا ہے کہ جرمنوں نے بہت سی فوجیں دریا کے پاس جمع کر رکھی ہیں۔ موسم کی خرابی کی وجہ سے ہمارے ہوائی جہازوں نے پیدل فوجوں کا ہاتھ نہیں بٹایا

لنڈن ۱۶ نومبر۔ کل جنرل پیٹن کی تیسری فوج نے دشمن کے کئی حملے روک لئے اور آگے بڑھنے میں کامیاب ہوگئی ہماری فوجیں

میسک پر گولے برسا رہی ہیں۔ اور ایک طرف تو صرف چند سو گز دور رہ گئی ہیں۔

لنڈن ۱۶ نومبر۔ فرانسیسی فوجیں دریائے ڈوبے کے ساتھ ساتھ ۲۵ میل کے مورچے پر حملہ کرتی ہوئی بلیفورڈ کی طرف ۵ میل آگے بڑھ گئی ہیں۔ اس مورچے پر الجیریا اور مراکش کی فوجیں ہاتھ بٹا رہی ہیں۔

لنڈن ۱۶ نومبر۔ کل رہین پر چار چار ہزار پونڈ کے وزنی بم برسائے گئے۔ انیز اورانیسبرگ کے فوجی ٹھکانوں کی بھی خبر لی گئی

لنڈن ۱۶ نومبر۔ برطانوی سمندری وزارت نے اعلان کیا ہے کہ برطانوی سب میرینوں نے ۴۳ مال لے جانے والے جاپانی جہاز جن میں فوجیں اور رسد لدی ہوئی تھی ڈبو دیئے۔ ایک سب میرین بھی تباہ کردی گئی۔

کاٹھی ۱۶ نومبر۔ برما میں ہماری فوجوں نے کلیمو کی چھاؤنی پر آج قبضہ کرلیا ہے جو چن کی پہاڑیوں کا پھاٹک ہے۔ مشرقی افریقہ کے دستے اور پانچواں ہندوستانی ڈویژن آگے بڑھ کر قابض ہوگئے۔ اس چھاؤنی پر قبضہ کرنے کی وجہ سے تمام مغربی علاقہ ہمارے ہاتھ آگیا ہے۔ اب دشمن کے بچ نکلنے کے صرف دو راستے رہ گئے ہیں اُن دونوں کو ہماری فوجوں سے خطرہ پیدا ہوگیا ہے

لنڈن ۱۶ نومبر۔ آج ایک نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ انہی دنوں فرانسیسی مورچہ کا مسٹر چرچل نے جو دورہ کیا۔ اس سے فرانسیسی سپاہیوں کے حوصلے بہت بڑھ گئے ہیں۔

نئی دہلی ۱۶ نومبر۔ کونسل آف سٹیٹ میں آج تین غیر سرکاری قراردادوں پر بحث ہوئی۔ ان میں دو منظور کرلی گئیں۔ ان میں سے ایک پی این سپرو نے پیش کی تھی۔ کہ ہندوستانی جن جن دوسرے ملکوں

امرت بوٹی

جسمانی طاقت کی بہترین دوا ہے
اگر آپ کو جسم کے کسی حصہ میں کوئی کمی یا کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ تو آج ہی سے اس مایہ ناز دوا کا استعمال شروع کردیں۔ آپ دیکھیں گے کہ کس قدر خوبیاں اسمیں موجود ہیں۔ قیمت ۶۰ گولی دو روپے ۱۲ آنے

ایجنٹ: دارالفضل میڈیکل ہال / نسیم میڈیکل ہال قادیان

وی پی کا پتہ: سویدک انڈیو یونانی فارمیسی جالندھر کینٹ

تریاق کبیر

کھانسی۔ نزلہ۔ دردسر۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کے لئے ذرا سا لگا دیجئے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت بڑی شیشی تین روپے درمیانی شیشی ۱۲ چھوٹی شیشی ۱۱

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

صوبہ سرحد سے

ایک دوست "دوائی ذیابیطس" کے متعلق جو انہوں نے ہم سے منگوائی لکھتے ہیں: "میں دوائی استعمال کر رہا ہوں۔ ۱ ماہ کی خوراک تھا یا گئی ہے جلسہ کے موقعہ پر چار ماہ کے لئے اور تیار کراؤں گا مجھے بفضلہ تعالیٰ بہت افاقہ ہے۔ گندم کی روٹی اور سالن وغیرہ بخوبی ہضم کرسکتا ہوں اور شوگر کا نام ونشان تک نہیں ہوتا۔ اب تو کبھی کیلا۔ انگور اور ریوڑیاں بھی کم مقدار میں استعمال کرلیتا ہوں۔ الغرض مجھے اس دوائی سے بہت آرام ہے"

طبیہ عجائب گھر قادیان